156278 - روزے كى حالت ميں ناك كے علاج كے ليے الكحل پر مشتمل اسپرے استعمال كرنا

سوال

مجھے گرد و غبار كے اعتبار سے الرجى ہے جس كى بنا پر مسلسل چھينك آنى شروع ہو جاتى ہے اور ساٹھ چھينك تك مسلسل آتى ہے، ڈاكٹر نے ميرے ليے اسپرے تجويز كى ہے جس ميں پچيس فيصد الكحل پائى جاتى ہے.
ميں يہ دوائى صرف ايمرجنسى طور پر ہى استعمال كرتا ہوں ليكن مجھے يہ علم نہيں كہ آيا يہ استعمال كرنى جائز ہے يا نہيں، اور كيا روزے كى حالت ميں بھى استعمال كى جاسكتى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہمارى دعا ہے كہ اللہ سبحانہ و تعالى آپ كو عافيت وشفايابى نصيب فرمائے، ہم آپ كےعلم ميں لانا چاہتے ہيں كہ اس تناسب سے الكحل پر مشتمل دوائى استعمال كرنے ميں كوئى حرج نہيں، كيونكہ يہ تناسب بہت ہى قليل ہى جس كا اثر نہيں ہوتا، اس ليے يہ منع كے حكم ميں نہيں آتى.

اس سلسلہ ميں ہم نے اہل علم كا فتوى سوال نمبر (146013) اور (111851) كے جوابات ميں نقل كيا ہے آپ اس كا مطالعہ ضرور كريں.

دوم:

الرجى كى بنا پر اسپرے استعمال كرنے كے متعلق صحيح قول يہى ہے كہ اس سے روزہ نہيں ٹوٹتا، چاہے يہ اسپرے ناك كے راستے استعمال كى جائے يا پھر منہ كے ذريعہ؛ يہ ہوا سى ہوتى ہے اور اس كا كوئى جسم نہيں جو پيٹ ميں داخل ہوتا ہو.

شيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

مجھے ناك كى الرجى ہے اور ميں اس كے علاج كے ليے اسپرے استعمال كرتا ہوں، اگر استعمال نہ كروں تو سانس لينے ميں بہت تنگى ہوتى ہے اور ميں تين گھنٹے سے زائد اس اسپرے سے صبر نہيں كر سكتا، اور اگر استعمال نہ

کروں تو سانس لینا انتہائی تنگ ہو جاتا ہے.

اب مشکل یہ درپیش ہے کہ رمضان آنے والا ہے اور میں اسپرے استعمال کرتا ہوں مجھے خدشہ ہے کہ روزے خراب ہونگے اور میں یہ اسپرے چھوڑ نہیں سکتا، یہ علم میں رہے کہ میں رمضان کے بعض ایام یہ استعمال کرتا رہا ہوں اور اکثر یہ حلق میں چلی جاتی ہے یہ بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہے اور روزے کی حالت میں استعمال کرنا کیسا ہے ؟

اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو عافیت و شفایابی نصیب فرمائے.

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ:

یہ سپرے جسے آپ استعمال کر رہے ہیں صرف گیس اور ہوا کے مشابہ ہے کیونکہ یہ بخار بن جاتی ہے اور اس سے معدہ میں کچھ نہیں جاتا، اس لیے ہم یہ کہیں گے کہ روزے کی حالت میں یہ سپرے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

کیونکہ (جیسا کہ ہم کہہ چکے ہیں) اس سے کوئی چیز بھی معدہ میں نہیں جاتی کیونکہ یہ ایسی چیز ہے جو اڑ جاتی ہے اور بخار بن کر زائل ہو جاتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز جسم بن کرمعدہ میں نہیں جاتی کہ ہم یہ کہہ سکیں کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس لیے آپ اسے روزے کی حالت میں استعمال کر سکتے ہیں.

فتاوی نور علی الدرب کیسٹ نمبر (44).

منہ کے ذریعہ دمہ کی سپرے استعمال کرنے کے بارہ میں روزہ نہیں ٹوٹتا اس سلسلہ میں اہل علم کے فتاوی جات دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (37650) کے جواب کا مطالعہ کریں.

ناک میں استعمال کی جانے والی سپرے کے بارہ میں شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ نے بھی یہی فتوی دیا ہے، ہم اس فتوی کو سوال نمبر (106494) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .